

Seventeenth Loksabha

an>

Title: Regarding alleged attack on convoy of Shri Asaduddin in Uttar Pradesh.

श्री असादुद्दीन ओवैसी (हैदराबाद): स्पीकर सर, आपका बेहद शुक्रिया कि कल शाम आपने फोन करके मेरी खैरियत और मुझसे दरियाफ्त किया कि क्या हुआ । आपने मुझे बताया कि आपने पुलिस के आला ओहदेदारों से बातचीत भी की । मैं आपका बेहद शुक्रिया अदा करता हूँ कि आपने अपनी संवैधानिक जिम्मेदारी को एक रूकन पार्लियामान के जान पर टोल गेट के पास जो कातिलाना हमला किया गया, उसके बारे में आपने बात की, मैं आपका शुक्रिया अदा करता हूँ ।

स्पीकर सर, मैं मुख्तसर से यहाँ पर यह बात कहना चाहूँगा कि मुख्तलिफ़ सियासी पार्टियाँ मुख्तलिफ़ प्रदेश में इक्तीदार पर है । यह बात मैं आप तमाम को गोश गुज़ार कर रहा हूँ कि आखिर ये कौन लोग हैं, जो गोली पर भरोसा करते हैं, बैलेट पर नहीं करते हैं ।

आखिर ये कौन लोग हैं, जो इतना रैडिकलाइज़ हो चुके हैं कि इनको इस संविधान पर ऐतमाद नहीं रहा? ये अंबेडकर के बनाए हुए संविधान के खिलाफ हैं । जो इतनी नफरत करते हैं, आखिर ये कौन लोग हैं? मैं इस पर सियासी गुफ्तगू नहीं करूँगा, यह सबके लिए छोड़ रहा हूँ ।

मैं दो मर्तबा का विधायक हूँ और चार मर्तबा का सांसद हूँ । इस तरह से राजनीति आगे बढ़ रही है कि टोल गेट पर गाड़ी रुकती है और 4 राउंड गोलियां चलाई जाती हैं । आखिर ये नौजवान कैसे रैडिकलाइज़ हुए? मैं सरकार से पूछना चाहता हूँ कि क्या ये सैय्यद कुतुब की किताब पढ़कर रैडिकलाइज़ हुए, अब्दुल्ला अजान की किताब पढ़कर रैडिकलाइज़ हुए या ऐमन अल जौहरी की किताब पढ़कर रैडिकलाइज़ हुए? इसीलिए मैंने सरकार से 2015 में कहा था कि जो इंटरनल सिक्योरिटी डिपार्टमेंट एमएचए में है, उसमें तमाम मजाहिब के लोगों का एक सेल बनाइए । ये रैडिकलाइज़ हो चुके हैं, तो भारत में इससे राइट विंग, कम्युनलिज्म और टेररिज्म बढ़ेगा ।

मैं आपसे अपील कर रहा हूँ कि जो गलती एनडीए-1 ने की थी, आप वही करने जा रहे हैं । आपको इससे नुकसान होगा, आपकी सरकार को नुकसान होगा । देश की सालमियत को खतरा पैदा हो रहा है । मैं आपके जरिए सरकार से यह भी कहना चाहूँगा कि जिन लोगों ने यह रैडिकलाइज़ेशन किया है, आप इस पर गौर करिए । आप इन पर यूएपीए क्यों नहीं लगाते हैं? अगर कोई स्पीच देता है, अगर कोई फेसबुक पर किसी क्रिकेट मैच पर किसी टीम की ताईद करता है तो यूएपीए लगता है । एक सिटिंग एमपी के ऊपर यूएपीए नहीं लगेगा । मैं इसे सरकार पर छोड़ता हूँ ।

सर, चौथी बात यह है कि रैडिकलाइज़ेशन की जब बात होती है, हमने यहां पर कांग्रेस के एक बड़े नेता से सुना कि दौलत के ऐतबार से दो भारत हैं । नहीं सर, भारत की दौलत मोहब्बत है । भारत की दौलत पैसों की दौलत नहीं है । भारत की दौलत मोहब्बत है । हां, दो भारत हैं । एक भारत मोहब्बत पर, जो पिछले कई वर्षों से

आबाद है और दूसरा भारत नफरत पर बन रहा है । क्या आप दौलत के भारत की मिसाल देंगे या मोहब्बत के भारत की मिसाल देंगे? अगर मोहब्बत के भारत की मिसाल देंगे, तो उसमें आपको मेरी जुबान को रोकने के लिए गोली चलाने की जरूरत नहीं है । इस दो भारत को समझने की जरूरत है ।

सर, मुझे खत्म करने दीजिए । आप मेरी बात सुनिए । मैंने करीब से, 6 फीट से गोलियां देखीं । मुझे बोलने दीजिए । हो सकता है कि कल का दिन मैं न देखूं । अगर मैं यहां पर नहीं बोलूंगा, तो कहां बोलूंगा? आप मुझे प्लीज बोलने दीजिए । मैं आपसे यह गुजारिश करना चाहूंगा कि आप देखिए कि हरिद्वार, रायपुर और प्रयागराज में मेरे बारे में क्या-क्या कहा गया? इस पर आईबी की रिपोर्ट है । आप क्यों उसको छिपा रहे हैं? देखिए, मैं मौत से डरने वाला नहीं हूं । हम सबको इस दुनिया से जाना है । मैंने यह कह दिया कि मैं इस वतन में मेरी मां की कोख से पैदा हुआ, तो जमीन पर लिटाया गया । जब मेरी आँख बंद हो जाएगी तो इंशाअल्लाह औरंगाबाद की जमीन में मुझे दफनाया जाएगा । मैं आपसे, सरकार से अपील करना चाह रहा हूं कि जो बातें कही गई हैं, उन्हें देखिए । मुझे जेड कैटेगरी सिक््योरिटी नहीं चाहिए । मुझे हरगिज नहीं चाहिए ।

मैं वर्ष 1994 से पॉलिटिक्स में हूँ । मैं आजाद जिंदगी गुजारना चाहता हूँ । मैं इस दुनिया में घुटन के साथ जिंदा नहीं रह सकता हूँ । मुझे जिंदा रहना है तो अपनी आवाज उठानी है । मुझे जिंदा रहना है तो सरकार किसी की भी हो, उनके खिलाफ बोलना है । अगर गोली लगती है तो मुझे कुबूल है, मगर मैं घुटन की जिंदगी नहीं गुजार सकता । मेरा मानना यह है कि संविधान में अगर देश के गरीबों को, मजलूमों को, अल्पसंख्यक समाज को सिक््योरिटी मिलेगी, तो मुझे मिलेगी ।

माननीय अध्यक्ष : आपकी चिंता हमें है, इसलिए आपको सिक््योरिटी दे रहे हैं ।

श्री असादुद्दीन ओवैसी: नहीं सर, देश के गरीब बचेंगे तो मैं बचूंगा । ओवैसी की जान अखलाक, पीलू से बढ़कर नहीं है । ओवैसी की जान उस वक्त बचेगी जब गरीब की जान बचेगी । इसीलिए मैं आपके जरिये सरकार से अपील करना चाहूंगा कि इस नफरत को खत्म करिए । इस नफरत को खत्म करिए और इस पर आप गौर करिए । मैं सिक््योरिटी नहीं लूंगा । मैं जेड कैटेगरी सिक््योरिटी नहीं चाहता हूँ । आप मुझे 'ए' कैटेगरी का शहरी बनाइए ताकि मेरी और आपकी जिंदगी बराबर हो ।

जब देश के प्रधान मंत्री पर सिक््योरिटी ब्रीच हुआ, अपोजीशन की तरफ से मैंने कहा था कि गलत हुआ । सब सेक्युलर पार्टियों के लोगों ने कहा कि ओवैसी, तुम क्यों बोले? मैंने कहा, नहीं देश का प्रधान मंत्री मेरा है । सिक््योरिटी ब्रीच हुई तो एक्शन लेना चाहिए । चार मर्तबा के एमपी पर कोई 6 फीट के फासले से चार-चार गोली चलाता है । मुझे मौत है, हम सबकी मौत है, मगर मैं इन गोली चलाने वालों से डरकर खामोश नहीं बैठने वाला हूँ । मैं दुआ करता हूँ कि उत्तर प्रदेश में पूरा मन पोलिंग होगी इंशाअल्लाह ।

उत्तर प्रदेश की जनता गोली चलाने वालों को जवाब बैलेट से देगी, नफरत का जवाब मोहब्बत से देगी, कमजोरों को दबाने वाले को जवाब हिस्सेदारी से देगी । मेरी आपसे गुजारिश है कि मुझे जेड कैटेगरी सुरक्षा नहीं चाहिए, मैं इसे रिजेक्ट करता हूँ, आप इंसाफ कीजिए । उस पर यूएपीए लगाइए, इनके दिमाग कौन हैं, दो लोग रेकी करते हैं, उनको मालूम था कि मेरठ की तरफ से उस टोल गेट पर आ रहा हूँ, छह फीट के फासले से गोली चलाते हैं, यह सरकार के हवाले है । आप इंसाफ करना चाहें तो इंसाफ कर सकते हैं । मगर रेडिकलाइजेशन आपको नुकसान पहुंचाएगा और इससे राइट विंग टेररिज्म बढ़ेगा ।

جناب اسدالدين اويسی (حيدرآباد): محترم اسپیکر صاحب، آپ کا بہت شکریہ کہ کل شام اپنے فون کر کے میری خیریت دریافت کی کہ کیا ہوا۔ آپ نے مجھے بتایا کہ آپ نے پولس کے اعلیٰ عہدہ داروں سے بات چیت بھی کی۔ میں آپ کا بے حد شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے اپنی آئینی ذمہ داری کو ایک رکن پارلیمان کی جان پر ٹول گیٹ پر جو

قاتلانہ حملہ کیا گیا آپ نے اس کے بارے میں بات کی، میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

محترم اسپیکر صاحب، میں مختصر میں یہاں پر بات کہنا چاہوں گا کہ مختلف سیاسی پارٹیاں، مختلف پردیش میں اقتدار پر ہیں۔ یہ بات میں آپ تمام کو گوش گزار کر رہا ہوں کہ آخر یہ کون لوگ ہیں، جو گولی پر بھروسہ کرتے ہیں بلیٹ پر نہیں کرتے ہیں، آخر یہ کون ہوگا ہیں؟ جو اتنا ریڈیکلائز ہو چکے ہیں کہ ان کو اس آئین پر اعتماد نہیں رہا؟ یہ امبیڈ کر کے بنائے ہوئے آئین کے خلاف ہیں۔ جو اتنی نفرت کرتے ہیں، آخر یہ کون لوگ ہیں؟ میں اس پر سیاسی گفتگوں نہیں کروں گا، یہ سب کے لئے چھوڑ رہا ہوں۔

میں دو مرتبہ کا ودھایک ہوں اور چار مرتبہ کا سانسد ہوں۔ اس طرح سے سیاست آگے بڑھ رہی ہے کہ ٹول گیٹ پر گاڑی رکتی ہے اور 4 راؤنڈ گولیاں چلائی جاتی ہے۔ آخر یہ نوجوان کیسے ریڈیکلائز ہوئے؟ میں سرکار سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ سید قطب کی کتاب پڑھ کر ریڈیکلائز، عبد اللہ اذان کی کتاب پڑھ کر ریڈیکلائز ہوئے یا ایمن الظواہری کی کتاب پڑھ کر ریڈیکلائز ہوئے؟ اس لئے میں نے سرکار سے 2015 میں کہا تھا کہ جو انٹرنل سیکیورٹی ڈیپارٹمنٹ ایم۔ایچ۔اے۔ میں ہے اس میں تمام مذاہب کے لوگوں کا ایک سیل بنائیے۔ یہ ریڈیکلائز ہو چکے ہیں، تو بھارت میں اس سے رائٹ ونگ، کمیونلزم اور ٹریرزم بڑھے گا۔

میں آپ سے اپیل کر رہا ہوں کہ جو غلطی این۔ڈی۔اے۔1 نے کی تھی، آپ وہی کرنے جا رہے ہیں۔ آپ کو اس سے نقصان ہوگا۔ آپ کی سرکار کو نقصان ہوگا۔ ملک کی سالمیت کو خطرہ پیدا ہو رہا ہے۔ میں آپ کے ذریعہ سرکار سے یہ بھی کہنا چاہوں گا کہ جن لوگوں نے یہ ریڈیکلائزیشن کیا ہے، آپ اس پر غور کیجیئے۔ آپ ان پر یو۔اے۔پی۔اے۔ کیوں نہیں لگاتے ہیں؟ اگر کوئی اسپیشل دیتا ہے، اگر کوئی فیس بک پر کسی کرکٹ میچ پر کسی ٹیم کی تائید کرتا ہے تو یو۔اے۔پی۔اے۔ لگتا ہے۔ ایک سٹنگ ایم۔پی۔ کے اوپر یو۔اے۔پی۔اے۔ نہیں لگے گا۔ میں اسے سرکار پر چھوڑتا ہوں۔

سر چوتھی بات یہ ہے کہ ریڈیکلائزیشن کی جب بات ہوتی ہے، ہم نے یہاں پر کانگریس کے ایک بڑے نیتا سے سنا کہ دولت کے اعتبار سے دو بھارت ہیں۔ نہیں سر، بھارت کی دولت محبت ہے۔ بھارت کی دولت پیسوں کی دولت نہیں ہے۔ بھارت کی دولت محبت ہے۔ ہاں، دو بھارت ہے۔ ایک بھارت محبت پر جو پچھلے کئی سالوں سے آباد ہے اور دوسرا بھارت نفرت پر بن رہا ہے۔ کیا آپ دولت کے بھارت کی مثال دیں گے یا محبت کے بھارت کی مثال دیں گے؟ اگر محبت کے بھارت کی مثال دیں گے تو اس میں آپ کو میری زبان کو روکنے کے لئے گولی چلانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس دو بھارت کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔

سر، مجھے ختم کرنے دیجیئے۔ آپ میری بات سنئیے۔ میں نے قریب سے 6 فیٹ سے گولیاں دیکھیں۔ مجھے بولنے دیجیئے۔ ہو سکتا ہے کل کا دن میں نہ دیکھوں؟ اگر میں یہاں نہیں بولوں گا تو کہاں بولوں گا؟ آپ مجھے پلیز بولنے دیجیئے۔ میں آپ سے یہ گزارش کرنا چاہوں گا کہ آپ دیکھئے کہ بری دوار، رائے پور اور پریاگراج میں میرے بارے میں کیا کیا کہا گیا؟ اس پر آئی۔بی۔ کی رپورٹ ہے۔ آپ کیوں اس کو چھپا رہے ہیں؟ دیکھئے میں موت سے ڈرنے والا نہیں ہوں۔ ہم سب کو اس دنیا سے جانا

ہے۔ میں نے یہ کہہ دیا ہے میں اس وطن میں میری ماں کی کوکھ سے پیدا ہوا تو زمین پر لٹایا گیا۔ جب میری آنکھ بند ہو جائے گی تو انشا اللہ حیدرآباد کی زمین میں مجھے دفنایا جائے گا۔ میں آپ سے سرکار سے یہ اپیل کرنا چاہ رہا ہوں کہ جو باتیں کہی گئیں ہیں، انہیں دیکھئے۔ مجھے زیڈ کیٹیگری سیکیورٹی نہیں چاہیئے۔ مجھے ہر گز نہیں چاہیئے۔

میں سال 1994 سے سیاست میں ہوں۔ میں آزاد زندگی گزارنا چاہتا ہوں۔ میں اس دنیا میں گھٹن کے ساتھ زندہ نہیں رہ سکتا ہوں۔ مجھے زندہ رہنا ہے تو اپنی آواز اٹھانی ہے۔ مجھے زندہ رہنا ہے تو سرکار کسی کی بھی ہو، ان کے خلاف بولنا

ہے۔ اگر گولی لگتی ہے تو مجھے قبول ہے، مگر میں گھٹن کی زندگی نہیں گزار سکتا ہوں۔ میرا ماننا یہ ہے کہ آئین میں اگر ملک کے غریبوں کو مظلوموں کو اقلیتی سماج کو سیکوریٹی ملے گی تو مجھے ملے گی۔

نہیں سر، ملک کے غریب بچیں گے تو میں بچوں گا۔ اوویسی کی جان اخلاق، پیلو سے برہ کر نہیں ہے، اوویسی کی جان اس وقت بچے گی جب غریب کی جان بچے گی۔ اس لئے میں آپ کے ذریعہ سرکار سے اپیل کرنا چاہوں گا کہ اس نفرت کو ختم کیجیے اور اس پر غور کرنیے۔ میں سیکوریٹی نہیں لوں گا۔ میں زیڈ کیٹیگری سیکوریٹی نہیں چاہتا ہوں۔ آپ مجھے اے کیٹیگری کا شہری بنائیے تاکہ میری اور آپ کی زندگی برابر ہو۔

جب ملک کے وزیر اعظم پر سیکوریٹی بریج ہوا، اپوزیشن کی طرف سے میں نے کہا تھا کہ غلط ہوا۔ سب سیکولر پارٹیوں کے لوگوں نے کہا کہ اوویسی تم کیوں بولے؟ نہیں ملک کا وزیر اعظم میرا ہے۔ سیکوریٹی بریج ہوئی تو ایکشن لینا چاہیے۔ چار مرتبہ کے ایم پی۔ پر کوئی 6 فیٹ کے فاصلے سے چار چار گولی چلاتا ہے۔ مجھے بھی موت آتی ہے، ہم سب کو موت آتی ہے۔ مگر میں ان گولی چلانے والوں سے ڈر کر خاموش نہیں بیٹھنے والا ہوں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اتر پردیش میں پرمان پولنگ ہوگی انشا اللہ۔

اتر پردیش کی عوام گولی چلانے والوں کو جواب بیلٹ سے دیگی، نفرت کا جواب محبت سے دیگی، کمزوروں کو دبانے والوں کو جواب حصہ داری سے دیگی۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ مجھے زیڈ کیٹیگری سیکوریٹی نہیں چاہیے، میں اسے ریجیکٹ کرتا ہوں، آپ انصاف کیجیے۔ اس پر یو۔اے۔پی۔اے۔ لگائیے، ان کے دماغ کون ہیں، دو لوگ ریکی کرتے ہیں، ان کو معلوم تھا کہ میرٹھ کی طرف سے اس ٹول گیٹ پر آ رہا ہوں، 6 فیٹ کے فاصلے سے گولی چلاتے ہیں، یہ سرکار کے حوالے ہے۔ آپ انصاف کرنا چاہیں تو انصاف کر سکتے ہیں۔ مگر ریڈیکلائزیشن آپ کو نقصان پہنچائے گا اور اس سے رائٹ ونگ ٹیررزم بڑھے گا۔

(ختم شد)

SHRI E.T. MOHAMMED BASHEER (PONNANI): Sir, I endorse the feeling of Shri Owaisi. The incident which took place on the UP poll convoy of Shri Owaisi is highly condemnable and, at the same time, very sad also.

I also urge upon the Government to take swift action to find out the culprits and bring them before the law. We should not allow things to be in this way. Of course, there may be differences of opinion but it should not go to this extent.

वाणिज्य और उद्योग मंत्री; उपभोक्ता मामले, खाद्य और सार्वजनिक वितरण मंत्री तथा वस्त्र मंत्री (श्री पीयूष गोयल): अध्यक्ष महोदय, यह पूरे सदन की भावना है कि हमारे मित्र, सांसद और अजीज़ दोस्त सही-सलामत वहां से निकल गए, इसके लिए हम भगवान का धन्यवाद करते हैं और ईश्वर से प्रार्थना करते हैं कि इनकी लम्बी आयु हो, ये देश और समाज के काम में लंबे समय तक सेवाएं देते रहें ।

राज्य सरकार ने इस पर तुरंत गहराई से कार्रवाई की, आरोपी पकड़े भी गए हैं, उनके व्हिकल को भी जब्त किया गया है, जो उन्होंने हथियार इस्तेमाल किया था वह भी पकड़ा गया है । इस विषय पर पूरी गंभीरता से कार्रवाई चल रही है ।

माननीय गृह मंत्री जी आज दिल्ली में नहीं है, वह सोमवार को इस विषय पर विस्तार से सदन को अवगत कराएंगे ।